2006 سے ماحولیات پر باقاعدگی سے شائع ہونے والا پاکستان کا واحد ماہنامہ

ماحولیات کا ترجمان

ABC Certified

ماہنامہ فروزاں کراچی

دسمبر 2017

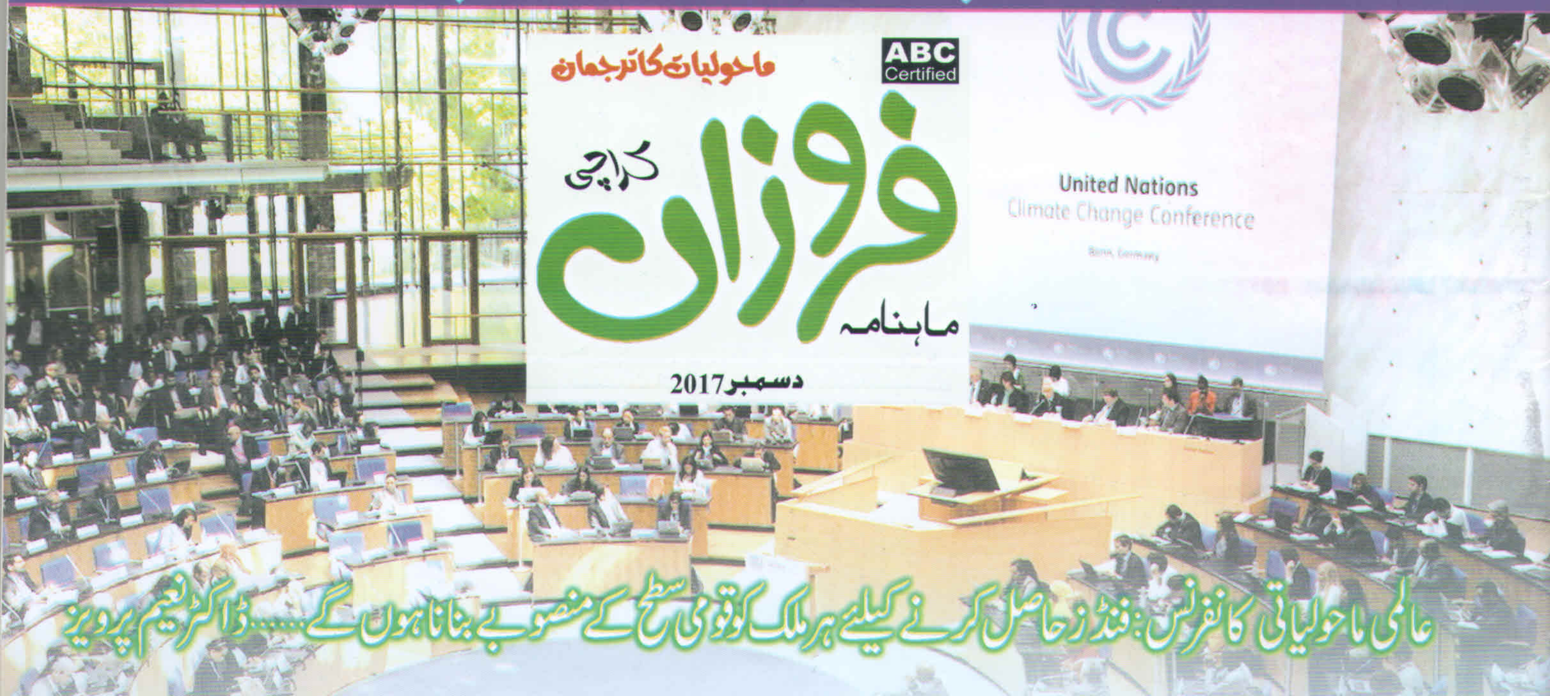

عالمی ماحولیاتی کانفرنس: فنڈز حاصل کرنے کیلیئے ہر ملک کو قومی سطح کے منصوبے بنانا ہوں گے...... ڈاکٹر نعیم پرویز

پانی کا بحران: موجودہ روش ہمارا مستقبل تاریک بنا رہی ہے...... ڈاکٹر پرویز امیر

IEE اور EIA کیوں؟

پروفیسر ڈاکٹر معین الدین

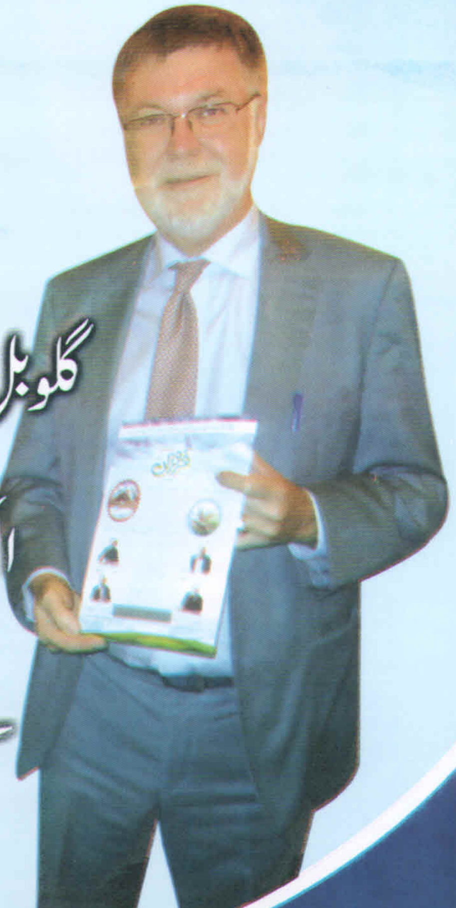

گلوبل واٹر پارٹنرشپ کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سے خصوصی گفتگو

تمر برائے مستقبل (MMF) اور IUCN کا مقامی ماہی گیروں کے بہتر معاش کا منصوبہ

وسائل آب کو قابل دسترس بنانے میں گلوبل واٹر پارٹنرشپ اہم معاون ہے

گلوبل واٹر پارٹنر شپ کے ایگزیکٹو سیکریٹری سے فروزاں کی خصوصی گفتگو

فروزاں رپورٹ

جناب رڈولف کلیورنگا (Rudolf Cleveringa)، گلوبل واٹر پارٹنرشپ (Global Water Partnership) کے ایگزیکٹو سیکریٹری ہیں۔ وہ تعلیمی قابلیت کے لحاظ سے ایک ایگریکلچر انجینئر ہیں جو 35 سال سے زیادہ عرصہ کا دیہی ترقی، آبی اور ارضی ترقیاتی کا تجربہ رکھتے ہیں جن میں ان گنت پروگراموں کی تشکیل، پالیسی سازی اور پراجیکٹس کی تکمیل شامل ہے وہ اہم عالمی ادارے مثلاً SIWI، UN Water، CGIAR اور FAO میں بھی ذمہ داری اور باہمی شراکت نبھا چکے ہیں۔ پاکستان میں اپنے ایک حالیہ دورے کے دوران ان کی ایک نشست ماہنامہ فروزاں کے ساتھ ہوئی جس میں انہوں نے قارئین کے لیے قلتِ آب کے حوالے سے بڑھتے ہوئے مسائل پر سیر حاصل گفتگو کی جو پیش خدمت ہے۔

سوال۔ ہمارے قارئین کو آپ گلوبل واٹر پارٹنرشپ کے حوالے سے کچھ بتائیں۔

جواب۔ گلوبل واٹر پارٹنرشپ کا مقصد پانی کے حوالے سے دنیا کو محفوظ بنانا ہے اور اس نظریہ کے تحت ہم وسائل آب کو منصفانہ اور قابل دسترس بنانے کے لیے کوشش کررہے ہیں۔ ہمارے کنٹری واٹر پارٹنرشپ پروگرام (Country Water Partnership Program) کے ذریعے پاکستان واٹر پارٹنرشپ کا قیام فروری 1999 میں عمل میں آیا یہاں ہم پانی کے جتنے بھی جملہ وسائل ہیں ان کے نظام ونسق کو بہتر اور مؤثر بنارہے ہیں تاکہ قلت آب کے چیلنجز سے کامیابی سے نبردآزما ہوسکیں۔

سوال۔ گلوبل واٹر پارٹنرشپ کے کردار اور پس منظر کے متعلق بھی کچھ بتائیں کہ آپ کس طرح یہاں کے عوام کے ماحولیاتی، موسمیاتی تبدیلی اور آبی وسائل کے حل میں مدد کررہے ہیں؟

جواب۔ گلوبل واٹر پارٹنرشپ مختلف ممالک میں کوشش کررہا ہے کہ وہاں کے پالیسی ساز ہمارے مقصد کو سمجھیں اور وسائل آب کے انتظام کار اور کارکردگی کو منصفانہ اور قابل دسترس بنائیں۔

ہمارے دو مختلف پروگرام ہیں پہلا واٹر اینڈ کلائمیٹ ڈیولپمنٹ پروگرام (Water & Climate Development Program) ہے جو افریقہ میں بہت کامیاب ہوا اور دوسرا ایشیا میں واٹر اینڈ کلائمیٹ ریزیلنٹ پروگرام (Water & Climate Resiliant Program) ہے گلوبل واٹر پارٹنرشپ اسی پروگرام کے تحت پاکستان کا اہم شراکت دار ہے۔ اب تک 130 ہزار یوروز سے زیادہ کی سرمایہ کاری پاکستان واٹر پارٹنرشپ پر کرچکے ہیں جن میں مقامی مسائل خصوصاً وہ علاقے جہاں قلت آب کا سامنا تھا وہاں پر سولر پینلز لگائے گئے اور بائیو سینڈ فلٹرز (Bio Sand Filters) فراہم کیے گئے تھے۔ وغیرہ وغیرہ اس کے علاوہ ہماری باقاعدہ میٹنگز ہوتی ہیں۔ جس میں قلتِ آب اور موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے آگاہی دی جاتی ہے۔

سوال۔ دنیا کو پانی کے حوالے سے محفوظ بنانے سے آپ کی کیا مراد ہے۔

جواب۔ اس سے مراد کسی بھی انسانی آبادی کو اس کی ضروریات کے مطابق معیاری پانی کے وسائل تک رسائی ہے تاکہ وہ آبی آلودگی اور آبی آفات سے محفوظ رہ کر زندگی بسر کرے اس عمل میں خطہ کا ماحولی نظام بھی متاثر نہ ہو۔

سوال۔ ترقی پذیر ممالک میں حکومت کا معاشرتی اور ماحولیاتی وسائل کے حل میں اہم کردار ہوتا ہے۔ گلوبل واٹر پارٹنرشپ حکومت پاکستان سے کس طرح کے روابط میں رہتی ہے۔

جواب۔ پاکستان واٹر پارٹنرشپ ایک بڑا پلیٹ فارم ہے۔ ہمارے ساتھ اگر ایک طرف عالم و فاضل لوگ، سول سوسائٹی اور اقوام متحدہ کے عہدیداران ہیں تو دوسری طرف ہم حکومتی اداروں سے بھی مسلسل رابطے میں رہتے ہیں جن میں وزارت پانی بجلی، واپڈا، وزارت ماحولیات، پلاننگ کمیشن اور صوبائی زراعت و آب پاشی کے محکمے شامل ہیں۔ پاکستان واٹر پارٹنرشپ ان سب کو ایک غیر جانبدار پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے تاکہ یہ سب لوگ ایک میز پر بیٹھیں جہاں اسٹیک ہولڈرز حکومت کو پانی کے درپیش چیلنجز کے متعلق بتاتے ہیں اور حکومت کے اکابرین ان کو اپنی پالیسی اور پروگرام مثلاً Vision 2025 وغیرہ کے متعلق آگاہی دیتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر ہم حکومت کو قائل کرتے ہیں کہ وہ اپنی پالیسیوں اور قواعد میں تبدیلی لائے اگر وہ ماحولیات، آبی وسائل اور موسم میں متصادم ہو۔

سوال۔ اور حکومت اس ضمن میں آپ کی کتنی سنتی ہے؟

جواب۔ گلوبل واٹر پارٹنرشپ ملکی سطح پر جیسا کہ پاکستان واٹر پارٹنرشپ ہے، صرف ڈائیلاگ ہی نہیں کرتی بلکہ اس بات کو یقینی بھی بناتی ہے کہ گلوبل واٹر پارٹنرشپ کی شراکت سے، بہتر نظام و نسق، بہتر فیصلہ سازی اور بہتر مالی معاونت سے پاکستان واٹر پارٹنرشپ کی حیثیت ممتاز رہے۔

سوال۔ ایک عام آدمی اس شراکت داری میں خود کو کہاں دیکھتا ہے۔

جواب۔ یہ پاکستان واٹر پارٹنرشپ کے مینڈیٹ کا حصہ ہے کہ وہ عوامی سطح تک وسائل آب کا انتظام کار اور ضروریات و استعداد کے متعلق آگاہی فراہم کرے تاکہ مقامی اور کمیونٹی کی سطح پر پانی اور ماحول کے مسائل حل کرنے میں مدد مل سکے۔ ہم یونیورسٹیز، پرائیویٹ سیکٹر اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو حکومت کی ترقیاتی اسکیموں اور چیلنجز سے ہمہ وقت آگاہ بھی رکھتے ہیں اور انہیں مصروفِ عمل بھی۔ کچھ اس طرح ہم پاکستان کے عوام کی خدمت کررہے ہیں۔

Interview With Farozaan

Rudolph Cleveringa Executive Secretary of Global Water Partnership

Rudolph Cleveringa is the Executive Secretary of Global Water Partnership. An Agricultural Engineer by qualification he has over 35 years of experience and engagements in various aspects of developments – ranging from operational land, water and rural infrastructure projects to programs and policy advisory work. He has broad experience of working in collaborative partnership, engaging with SIWI, UN Water, CGIAR, FAO and many other organization.

During his recent visit in Pakistan, the monthly Farozaan managed to have an interview of him, which is very informative for its readers pertaining to the growing challenges of water scarcity and environment sustainability.

Q. For our readers would you like to tell something about Global Water Partnership, the organisation you represent.

Rudolph Cleveringa. Well the Global Water Partnership' vision is a water secure world and we work to advance governance and management of water resources for sustainable and equitable development. Under our Country

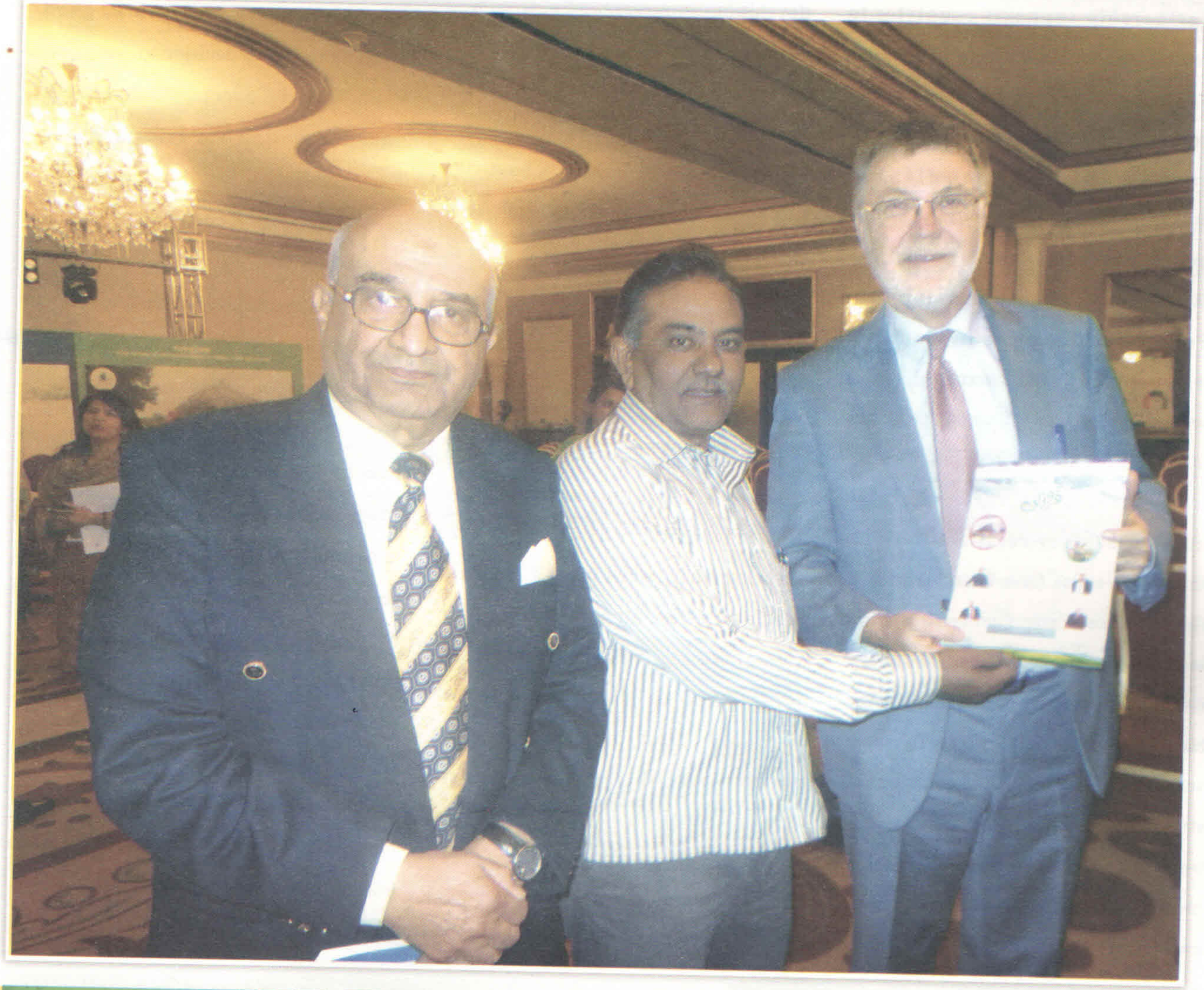

Water Partnership program, the Pakistan Water Partnership was established in February 1999. Here we promote the concept and principles of Integrated Water Resources Management in the country in order to meet the growing scarcity of water resources.

Q. Would you mind to elaborate further regarding the background and role of Global Water Partnership in Pakistan regarding how it helps people here to counter the issues of environment, climate change and water problems?

Rudolph Cleveringa. Global Water Partnership supports countries to realise our vision by help in them to advance their government and management of water resources for sustainable and equitable developments. Globally we have set two major programs, one is called the Water and Climate Development Project. The first phase was in Africa where we were quite successful and the second leg is in Asia, named the Water and Climate Resilience Program of which Global Water Partnership is an active partner in Pakistan. Over 130 thousands euros have been invested by the Pakistan Water Partnership and it looks into the aspects of transboundary issues, water and climate change issues. local challenges particularly in water scarce areas by installing solar panel structures, bio sand filters and etc. In between we held transboundary meetings, share knowledge and create awareness about the climate change and water security.

Q. Water security. Is it a new phenomenon?

Rudolph Cleveringa. It can be defined as the capacity of a population to safeguard sustainable access to adequate quantities of acceptable quality of water for sustaining livelihoods and also for ensuring protection against water borne pollution and water borne disasters to preserve ecosystem in a climate.

Q. Developing nations around the world are largely influenced through their respective governments for environmental and social issues. In a developing country like Pakistan how Global Water Partnership correspond with government?

Rudolp Cleveringa. Pakistan Water Partnership is broad in its base. We have academia, civil society, UN families with their projects on one hand than on the other hand we maintain close relationship with official agencies including the Ministry of Water and Power, WAPDA, Ministry of Environment, Planning Commission, Provincial Agriculture and Irrigation Departments. Pakistan Water Partnership provides a neutral platform where all parties including federal and provincial governments are invited to sit on table and where they are informed by the relevant stakeholders about the challenges related to water resources and these governments inform the stakeholders about their plans and policies like the Vision 2025 -- it's agenda and developments. On occasions we convince governments to bring change in regulations, modify line of actions when something clashes with climate, water resources and other environment impacts.

Q. And how do these government responds to you while coping up the challenges of water, environment and climate change by themselves?

Rudolph Cleveringa. The Global Water Partnership through country level initiative, such as Pakistan Water Partnership not only engage governments with the dialogue but also ensure that with their affiliations to the Global Water Partnership, good governance, good decision making and good financial procedures booster a good reputation of Pakistan Water Partnership.

Q. Where does a common man sees himself in your Partnership?

Rudolph Cleveringa. It is also part of Pakistan Water Partnership' mandate to create awareness at grassroot level about the need and potential of adopting Integrated Water Resources Managements techniques to solve community based water and environment related problems locally. So, we inform stakeholders, mobilise universities, private sectors about the developments and challenges and also that the government not only keep the people be informed but engaged them too. In that way it can deliver the benefits of Pakistan population at large.